صوفی عبدالحمید سواتی ہیں۔ یہ دونوں حضرات علم و عرفان' تقویٰ و تدین میں بہت اونچا مقام رکھتے ہیں۔

رسالے کی لکھائی چھپائی دلکش' معیاری اور شایانِ شان ہے۔ اس کے تحقیقی مقالات واقعی پڑھنے کے قابل ہیں۔ دینی مدارس کے جرائد اس کے اسلوب و انداز سے استفادہ کر سکتے اور راہنمائی لے سکتے ہیں۔

(۴)

نام کتاب : کڑوا شہد

مصنف : عنایت اللہ طور

ضخامت: 80 صفحات ' قیمت: 25 روپے

ملنے کا پتہ: جہان اعلیٰ پبلی کیشنز' بالمقابل منصورہ' ملتان روڈ' لاہور

کڑوا شہد اصلاحِ معاشرہ کے ضمن میں کی جانے والی کوششوں میں سے ایک کوشش ہے۔ اندازِ تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ ماحول کے اندر پائی جانے والی اخلاقی اور مذہبی بے راہ روی نے مصنف کے حساس دل پر گہرا اثر کیا ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ ہمارے معاشرے سے منکرات کا خاتمہ ہو جائے' لوگ توحید پر کاربند ہو جائیں' فرقہ پرستی ختم ہو جائے' علمائے کرام اتحادِ اُمت کی فکر کریں' سود اور اس قسم کی دیگر برائیوں کا قلع قمع ہو جائے۔ اسی ضمن میں وہ مختلف اہم عنوانات کے تحت اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

کتاب میں جابجا قرآنی آیات کا ترجمہ درج ہے' مگر ترجمے میں احتیاط کا پہلو ملحوظ نہیں رکھا گیا' مثلاً صفحہ ۱۰ پر سورۃ الروم کی آیت ۳۲ کا ترجمہ محلِ نظر ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۱ پر سورۃ الانعام کی آیت ۶۵ کو ۱۵۵ لکھا ہے۔ سود کی مذمت کرتے ہوئے صفحہ ۵۲ کے وسط میں انتہائی مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔

صفحہ ۱۲ پر ایک مشہور شعر درج ہے جس کے الفاظ صحیح نہیں۔ کمپوزنگ کی غلطیاں جابجا ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ صاحب کتاب نے اس کی اشاعت کے مراحل جلدی میں طے کئے ہیں۔

☆ ☆ ☆